فہارس

فتاوی رضویہ

مرتب

حافظ محمد عبدالستار سعیدی

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

پاکستان

فہرست عنوانات	صفحہ
غلط ہے۔	۵۷۵
ہیأت عبادات توقیفی ہے۔	۵۸۱
آثارِ مقدسہ اور اُن سے تبرک و توسل	
☆رسالہ بدر الانوار فی آداب الآثار (بزرگان دین کے آثار وتبرکات کی تعظیم اوران کی زیارت پر معارضہ کا بیان)	۳۹۸
فصل اول۔	۳۹۸
آثار وتبرکات محبوبان خدا کا منکر آیات واحادیث کا انکار کرنے والا سخت جاہل خاسر یا کمال گمراہ فاجر ہے اس پر توبہ فرض ہے۔	۳۹۸
آثار وتبرکات کے ثبوت پر سات دلیلیں۔	۳۹۸
آیت کریمہ "ان اول بیت وضع للناس الخ" کی تفسیر۔	۳۹۸
مقام ابراہیم میں کیا آیات بینات ہیں۔	۳۹۸
آیہ کریمہ "قال لہم نبیہم ان آیۃ ملکہ" الخ کی تفسیر۔	۴۰۰
تابوت سکینہ میں کون کون سے تبرکات تھے۔	۴۰۰
حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے خود اپنے بال بطور تبرک صحابہ میں تقسیم کرائے۔	۴۰۰
سرکار دوعالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے نعلین مبارک، جبہ شریف، تہبند، کمبل اور رضائی وغیرہ تبرکات صحابہ وصحابیات رضوان اللہ تعالٰی علیہم کے پاس محفوظ تھے جن سے وہ برکت وفیض حاصل کرتے اور لوگوں کو ان کی زیارت کراتے تھے۔	۴۰۱
حضور انور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی طرف منسوب اشیاء کی تعظیم بھی دراصل تعظیم رسول ہی ہے۔	۴۰۲
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالٰی عنہ کی ٹوپی میں موئے مبارک کی جلوہ گری۔	۴۰۳
برکت آثار بزرگان دین سے انکار آفتاب روشن کا انکار ہے۔	۴۰۳
اولیاء وعلماء حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے ورثاء ہیں۔	۴۰۳
برکت آثار بزرگان دین سے متعلق متعدد ائمہ وعلماء کی عبارات۔	۴۰۳
فصل سوم۔	۴۱۲
تبرک آثار شریفہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے کیسا ہے اور اس کے لئے ثبوت یقینی درکار ہے یا صرف شہرت کافی ہے۔	۴۱۲
نعلین شریفین کی تمثال (تصویر) کو بوسہ دینا کیسا ہے اور اس کے اوپر کچھ مقدس کلمات تحریر کرنا کیسا ہے۔	۴۱۲
فی الواقع آثار شریفہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے تبرک سلفاً خلفاً زمانہ اقدس حضور پرنور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم وصحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم سے آج تک بلانکیر رائج ومعمول اور بہ اجماع مسلمین مندوب ومحبوب، اور بکثرت احادیث اس پر ناطق ہیں، ایسی جگہ ثبوت یقینی اور سند محدثانہ کی اصلاً حاجت نہیں۔	۴۱۲
سرکار کی تعظیم کا ایک طریقہ آپ کے تمام متعلقات کی تعظیم ہے۔	۴۱۲
برکات نقش نعل پاک حضور علیہ الصلوۃ والسلام۔	۴۱۳
نقشہ نعلین شریفین پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے میں کچھ حرج نہیں۔	۴۱۳
نعل بحالت استعمال اور تمثال میں فرق بدیہی ہے۔	۴۱۳
امیر المؤمنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے جانوران صدقہ کی رانوں پر حبیس فی سبیل اللہ داغ فرمایا تھا۔	۴۱۳
فصل چہارم۔	۴۱۳
متعلقہ آثار مقدسہ۔	۴۱۳
بلاسند تبرکات شریفہ کی زیارت، انکو معنوی کہنا، ان پر زائرین سے نذرانہ وصول کرنا یا نذرانہ مانگنا کیسا ہے۔	۴۱۳

نقشۂ نعل پاک پر اسمائے مبارکہ لکھنا

مجدد ملت مفتی اقتدار احمد خان نعیمی قادری علیہ الرحمۃ

شہزاد نذیر نعیمی قادری

فکر تسلی و تشفی سے سننے کے بعد اتمام حجت کر لیا لہٰذا آج پورے ایک سال بعد مورخہ ۲۲/۶/۱۹۹۴ مطابق گیارہ محرم الحرام ۱۴۱۵ھ بروز بدھ مندرجہ ذیل سطور میں شرعی فتویٰ جاری کر رہے ہیں طریقہ کار فتویٰ کا یہ ہوگا کہ پہلے اپنا موقف پھر اپنے دلائل پھر مخالف کی دلیلوں کا تردیدی جواب انشاء اللہ تعالیٰ ۔ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

الجواب بِعَوْنِ الْعَلَّامِ الْوَهَّابْ

قانونِ شریعت کے مطابق جوتی شریف کا وہ نقشہ جو مشہور ہے کہ یہ آقاءِ کائنات حضور اقدس نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین پاک کا نقشہ ہے اس پر اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کا نام لکھنا یا قرآن مجید کی آیت لکھنا خواہ بسم اللہ شریف ہو یا کوئی اور دوسری آیت ہو سخت ترین حرام حرام اشد حرام ہے اور اگر خدانخواستہ تحقیر کا ارادہ ہو تو لکھنے والا کافر ہے اور اگر لکھنے والا اپنی حماقت و جہالت سے اسماءِ الٰہیہ و آیت قرآنیہ کا درجہ و مرتبہ نقشہ نعلین شریف کے برابر سمجھتا ہو یا کمتر تو وہ شخص گمراہ اور ضال و مضل ہے۔ ایسے گمراہ اور گستاخ شخص کے پیچھے نماز پڑھنا غلط اس کو اپنا پیر و مرشد یا رہنما تسلیم کرنا شرعاً منع اور ناجائز ہے اگر ایسا گستاخ اور بے ادب انسان توبہ نہ کرے ضد پر اڑا رہے تو جملہ مسلمانوں کو اس سے قطع تعلق لازم ہے۔ فی زمانہ پاکستان کے جس صاحب کے متعلق مستفتی مذکور نے یہ فتویٰ طلب کیا ہے اس شخص سے اتمام حجت کرنے کے بعد مندرجہ ذیل دلائل قرآن مجید حدیث پاک فقہ اسلام اور حالات اولیاء اللہ کے